سوال

(61)قبروں پر عمارت بنانا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

حضر موت میں ایک بہت ہی قدیم قبرستان ہے اوراس کے بہت قدیمی ہونے کی دلیل یہ بھی ہے کہ اس میں کچھ قبریں بیت المقدس کے رخ بنی ہوئی ہیں۔ سوال یہ ہے کہ کیاان قدیم قبروں کے اوپر عمارت بنانا جائزہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب تک واضح طورپرقبروں کے نشانات باقی ہوں اس وقت تک ان پر عمارت بنانا جائز نہیں اوریہ بات یقینی ہوکہ یہ قبریں ہی ہیں خواہ وہ قدیم ہی کیوں نہ ہوں۔ ان قبروں کا بیت المقدس کے رخ ہوناان کے قدیمی ہونے کی دلیل نہیں اورنہ یہ اس بات کی دلیل ہے کہ یہ قبریں غیر مسلموں کی ہیں، کیونکہ یہ شہر مسلمانوں کا ہے لہذاان قبروں کے اردگردایک دیوار کھینچ دواورباقی زمین کوکاشت کاری یاعمارت وغیرہ کےلیے استعمال کرلو۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب الجنائز: ج2 صفحہ65

محدث فتویٰ